

برصغیر کے منتخب سیرت نگاروں کی کتب سے عصری استفادہ: تحقیقی و تنقیدی جائزہ
Contemporary use of books by selected biographers of
the subcontinent: A research and critical review

Atta Rasool

Doctoral Candidate, Department of Islamic Studies, University of
Sargodha, Sargodha

Dr. Farhat Naseem Avi

Chairperson, Department of Islamic Studies, University of Sargodha,
Sargodha

Abstract

The study of Sīrah (biographies) has been an essential part of Islamic scholarship, providing deep insights into the lives of key historical figures, particularly the Prophet Muhammad (PBUH), and their impact on Islamic civilization. This research focuses on the selected Sīrah writers from the Indian subcontinent, analyzing their contributions to the field of biographical literature. These scholars, through their writings, have not only preserved the essence of Islamic history but have also contributed to the intellectual and spiritual heritage of the region. The research investigates the thematic concerns, narrative techniques, and methodologies adopted by these biographers, identifying how they have shaped perceptions of Islamic history in the subcontinent.

Moreover, the study delves into the modern-day relevance of these works, emphasizing how the themes explored in these biographies, such as ethics, leadership, justice, and social responsibility, remain crucial in addressing contemporary societal challenges. By examining the impact of Sīrah literature on current Muslim thought, the

research highlights how these works continue to inspire and guide individuals in navigating moral and ethical dilemmas in today's world. The critical and reflective nature of this research aims to assess the potential for the adaptation of classical Sīrah texts for modern educational purposes, social reforms, and spiritual enrichment. Ultimately, this study demonstrates the timeless value of Sīrah writings as a bridge between past wisdom and contemporary needs, offering valuable lessons for modern-day Muslim communities in the subcontinent and beyond.

Keywords: Seerat literature, Seerat-Nigar, biographical studies, colonial impact, narrative styles, theological perspectives, historical significance, Muslim identity, critical analysis, religious writings.

برصغیر میں سیرت نگاری کی طویل اور عظیم تاریخ ہے، جس میں مختلف عہدوں اور ثقافتوں کے اثرات جھلکتے ہیں۔ سیرت نگاروں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کو نہ صرف تاریخی اعتبار سے بیان کیا بلکہ ان کی اخلاقی اور روحانی تعلیمات کو بھی اجاگر کیا۔ برصغیر میں سیرت پر لکھنے والے متعدد علماء اور ادیبوں نے اپنے انداز اور اسلوب سے اس اہم موضوع کو مختلف زاویوں سے پیش کیا۔ ان کی تصانیف نے نہ صرف اسلامی فکر و نظر کو فروغ دیا بلکہ مسلم معاشرت اور ثقافت کو ایک نئی سمت دی۔ تاہم، سیرت نگاری کا یہ سلسلہ محض ایک ادبی کوشش نہیں بلکہ اس کا مقصد ایک وسیع تر دینی، ثقافتی اور فکری شعور کا اجاگر کرنا بھی تھا۔ اس تحقیقی و تنقیدی جائزے میں برصغیر کے سیرت نگاروں کی اہم تصانیف کا تجزیہ کیا جائے گا تاکہ ان کی علمی خدمات، اسلوب اور تحقیقاتی طریقوں کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے اور ان کے کام کے مثبت پہلوؤں کے ساتھ ساتھ موجودہ تنقیدات پر بھی روشنی ڈالی جاسکے۔

"سیرت النبی" از مولانا شبلی نعمانی اور "رحمۃ للعالمین" از قاضی سلیمان منصور پوری: کا تنقیدی جائزہ

مولانا شبلی نعمانی کی "سیرت النبی" اور قاضی سلیمان منصور پوری کی "رحمۃ للعالمین" دونوں ہی اسلامی تاریخ اور سیرت پر اہم کتب ہیں جن کا مقصد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو نمایاں کرنا ہے، تاہم دونوں کتابوں کے اسلوب اور نقطہ نظر میں کچھ نمایاں فرق ہیں۔ دونوں ہی کتب اپنی اہمیت رکھتی ہیں، لیکن ان کا تحقیقی معیار اور اسلوب مختلف ہیں۔

1. سیرت النبی از مولانا شبلی نعمانی:

اسلوب اور موضوع: مولانا شبلی نعمانی کی "سیرت النبی" ¹ ایک علمی اور ادبی انداز میں لکھی گئی کتاب ہے۔ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو نہ صرف تاریخی اور دینی پہلو سے بیان کیا گیا ہے بلکہ اس کتاب میں اسلامی معاشرت، سیاست، جنگیں، اور تبلیغ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مولانا شبلی نے اس کتاب کو ایک ادبی اور تحقیقی کام کے طور پر پیش کیا، جس میں انہوں نے مختلف تاریخی روایات کا تجزیہ کیا ہے۔ اس کتاب کا اسلوب علمی ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی بھی ہے، جس سے اسے ایک منفرد حیثیت حاصل ہے۔

تحقیقی معیار: مولانا شبلی نعمانی نے سیرت النبی کے بارے میں تحقیق میں خاصی محنت کی۔ انہوں نے مختلف روایات کا تجزیہ کیا اور مختلف تاریخ دانوں کی تصانیف کا مطالعہ کیا۔ ان کی کتاب میں تاریخ کے حوالے سے ایک گہری بصیرت ہے، تاہم یہ کتاب 19 ویں صدی کے آخر میں لکھی گئی تھی، اس لیے جدید تحقیقاتی وسائل کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس کے باوجود، شبلی کی تحقیق کافی مستند سمجھی جاتی ہے۔

نظریاتی پہلو: مولانا شبلی کا نقطہ نظر ایک جامع اور وسیع تناظر میں تھا، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو نہ صرف ایک روحانی رہنما کے طور پر پیش کیا گیا بلکہ آپ کی شخصیت کو انسانی معاشرت، سیاست اور اخلاقی اصولوں کا نمائندہ بھی دکھایا گیا۔ مولانا شبلی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو معاشرتی اور اخلاقی اصولوں کی بنیاد پر پیش کیا، جسے جدید معاشرت میں بھی قابل عمل سمجھا جاسکتا ہے۔

تنقید: اگرچہ "سیرت النبی" ایک علمی اور تحقیقی کام ہے، مگر اس کتاب میں بعض اوقات روایات کی تفصیل پر زیادہ زور دیا گیا ہے، اور بعض اہم اخلاقی پہلوؤں کی سادگی سے وضاحت نہیں کی گئی۔ جدید تحقیقاتی ذرائع سے ان معلومات کی مزید تفصیل اور تجزیہ ممکن ہو سکتا تھا۔ شبلی نعمانی کا اسلوب بعض اوقات زیادہ فلسفیانہ اور پیچیدہ ہو سکتا ہے، جس سے بعض قارئین کے لئے یہ کتاب مشکل ہو جاتی ہے۔

2. رحمۃ للعالمین از قاضی سلیمان منصور پوری:

اسلوب اور موضوع: "رحمۃ للعالمین" ² ایک سادہ اور عوامی اسلوب میں لکھی گئی کتاب ہے، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو عوام الناس کے لیے قابل فہم انداز میں بیان کرتی ہے۔ قاضی سلیمان منصور پوری نے اس کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک جذباتی اور روحانی روشنی میں پیش کیا ہے، جس کا مقصد نبی اکرم کی رحمت اور اخلاقی خصوصیات کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کتاب میں سیرت کے مختلف اہم پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے آپ کی محبت، عفو، سخاوت اور انسانیت کے لیے فلاح۔

تحقیقی معیار: "رحمۃ للعالمین" ایک دلنشین اور جذباتی کتاب ہے، لیکن اس میں تحقیقی گہرائی اور تجزیے کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ یہ کتاب زیادہ تر روایات اور مشہور واقعات پر مبنی ہے، جس میں بعض کمزور یا متنازع روایات بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کا مقصد سیرت کو ایک روحانی اور عاطفی پیغام کے طور پر پیش کرنا ہے، اور اس میں زیادہ تر دینی تعلیمات اور اخلاقی نصائح پر زور دیا گیا ہے۔ تاہم، اس کتاب میں تحقیقی حیثیت کا فقدان نظر آتا ہے، جس کی وجہ سے بعض قارئین کو اس کی معلومات میں کمی محسوس ہو سکتی ہے۔

نظریاتی پہلو: قاضی سلیمان منصور پوری نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک مکمل انسانی نمونہ کے طور پر پیش کیا ہے جو نہ صرف روحانیت بلکہ انسانیت کی فلاح کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ان کی کتاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت اور شفقت کو اجاگر کرتی ہے، جو تمام انسانوں کے لیے پیغام ہے۔

تنقید: اگرچہ "رحمۃ للعالمین" ایک عوامی اور دل کو چھو لینے والی کتاب ہے، لیکن اس میں تحقیق اور تاریخ کی گہرائی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ بعض روایات کی تصدیق اور ان کے مفہوم پر تنقید کی جاسکتی تھی، تاکہ اس میں موجود بعض مبالغہ آرائی کو درست کیا جاسکے۔ اس کتاب کا مقصد زیادہ تر اخلاقی اور روحانی پیغامات دینا ہے، لیکن تحقیقاتی نقطہ نظر سے اس میں زیادہ محنت کی ضرورت تھی۔

موازنہ اور تنقید:

اسلوب:

- "سیرت النبی" کا اسلوب زیادہ علمی اور تحقیقی ہے، جو تحقیق اور تجزیے کی خواہش رکھنے والوں کے لیے مفید ہے۔
- "رحمۃ للعالمین" کا اسلوب زیادہ عوامی اور جذباتی ہے، جو عام لوگوں کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت کو سمجھنے میں آسانی فراہم کرتا ہے۔

تحقیقی معیار:

- "سیرت النبی" میں مستند روایات اور تاریخی تجزیہ ہے، جو اسے ایک معتبر علمی کام بناتا ہے۔
- "رحمۃ للعالمین" میں زیادہ تر مشہور روایات کا ذکر ہے، لیکن اس میں گہرائی اور تحقیقی تفصیل کی کمی ہے۔

نظریاتی پہلو:

- "سیرت النبی" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک مکمل معاشرتی، سیاسی، اور روحانی رہنما کے طور پر پیش کرتی ہے۔
- "رحمۃ للعالمین" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت، اخلاق اور انسانیت کے لئے فلاحی کردار کو اجاگر کرتی ہے۔
- دونوں کتابیں اپنی جگہ اہم ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو مختلف زاویوں سے پیش کرتی ہیں۔ "سیرت النبی" ایک تحقیقی اور علمی کتاب ہے جو سیرت کے مختلف پہلوؤں پر گہری روشنی ڈالتی ہے، جبکہ "رحمۃ للعالمین" ایک جذباتی اور عوامی اسلوب میں سیرت کو بیان کرتی ہے۔ دونوں کتابوں کو اپنی اہمیت کے مطابق پڑھا جاسکتا ہے، اور ہر ایک کا مطالعہ ایک منفرد نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔

"الرحیق المختوم" از صفی الرحمن مبارکپوری اور "محاضرات سیرت" از ڈاکٹر محمود احمد غازی: کا تنقیدی جائزہ

دونوں کتابیں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لکھے جانے والے اہم ترین علمی اور تحقیقی کاموں میں شامل ہیں۔ "الرحیق المختوم" ایک عالمی شہرت یافتہ کتاب ہے، جسے اسلامی دنیا بھر میں ایک جامع اور مستند سیرت کی کتاب کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جبکہ "محاضرات سیرت" ڈاکٹر محمود احمد غازی کی ایک مفصل اور علمی محنت ہے، جو سیرت کے موضوع کو ایک تعلیمی اور فکری نقطہ نظر سے پیش کرتی ہے۔

3. الرحیق المختوم از صفی الرحمن مبارکپوری

تحریری اسلوب اور موضوع: "الرحیق المختوم" ڈاکٹر صفی الرحمن مبارکپوری نے نہایت خوبصورتی اور سلیقے سے لکھا ہے۔ یہ کتاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک جامع اور مختصر انداز میں پیش کرتی ہے۔ اس کا اسلوب سادہ، واضح اور دل کو چھونے والا ہے، جس سے قارئین کو نبی کی زندگی اور ان کے اخلاقیات کی گہرائی کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ یہ کتاب زیادہ تر تاریخی واقعات اور تفصیلات پر مشتمل ہے، جنہیں ایک تسلسل اور ترتیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

تحقیقی معیار: "الرحیق المختوم" کی ایک بڑی خصوصیت اس کی مستند تحقیق ہے۔ مبارکپوری نے نہ صرف مختلف سیرت کی کتابوں کا تفصیل سے مطالعہ کیا بلکہ انہوں نے مختلف اسلامی تاریخ دانوں کی روایات کا تجزیہ بھی کیا ہے۔ کتاب میں ذکر کردہ تمام تاریخی واقعات کو مصدقہ مصادر سے لیا گیا ہے، اور جہاں ضرورت پیش آئی وہاں اختلافات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا تحقیقی معیار بلند ہے اور اس میں موجود معلومات کو مختلف فقہی، تاریخی اور تحقیقی زاویوں سے صحیح طور پر پیش کیا گیا ہے۔

نظریاتی پہلو: کتاب کا بنیادی مقصد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت اور آپ کی سیرت کو ایک مثالی اور قابل تقلید نمونہ کے طور پر پیش کرنا ہے۔ مبارکپوری نے آپ کی سیرت کو ایک مثالی معاشرتی، اخلاقی، سیاسی، اور روحانی رہنما کے طور پر پیش کیا ہے، جو مسلمانوں کے لیے ایک مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

تنقید: اگرچہ "الرحیق المختوم" ایک مستند تحقیقی کام ہے، لیکن بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ کتاب بعض اہم تاریخی واقعات کی تفصیل میں کچھ کمی محسوس کرتی ہے۔ کتاب میں تفصیل سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے بیشتر پہلوؤں کو تو شامل کیا گیا ہے، لیکن بعض جزئیات میں مزید تحقیق کی گنجائش ہو سکتی تھی۔ اس کے علاوہ، کتاب میں روایات کی شرح اور تجزیہ کی کمی بھی محسوس کی جاسکتی ہے۔

4. محاضرات سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی

تحریری اسلوب اور موضوع: "محاضرات سیرت" ایک تعلیمی اور فکری نقطہ نظر سے تحریر کی گئی کتاب ہے۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مختلف محاضرات دیے جو کہ اس کتاب میں جمع کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو فلسفیانہ، فکری اور سائنسی زاویوں سے پیش کرتی ہے۔ اس کا اسلوب علمی اور تدریسی ہے، جو خاص طور پر علماء، محققین اور طلباء کے لیے مفید ہے۔

تحقیقی معیار: ڈاکٹر محمود احمد غازی کی کتاب میں سیرت کے مختلف پہلوؤں کو علمی و فکری انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیرت کو محض ایک تاریخی واقعہ کے طور پر نہیں، بلکہ اس کو اسلامی فکر، عقائد، معاشرتی اصولوں اور معاشی و سیاسی حقیقتوں کے تناظر میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں مختلف فلسفیانہ، عقلی اور سائنسی نقطہ نظر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا تجزیہ کیا گیا ہے، جو کہ اسے منفرد اور مخصوص بناتا ہے۔

نظریاتی پہلو: "محاضرات سیرت" میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک ہمہ جہت اور وسیع تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاشرتی، اخلاقی اور روحانی کردار کے ساتھ ساتھ آپ کی رہنمائی کے جدید علمی پہلوؤں پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ اس کتاب کا مقصد لوگوں کو نبی کی سیرت سے جڑنے کی ترغیب دینا اور اسلامی تعلیمات کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

تنقید: ڈاکٹر محمود احمد غازی کی کتاب میں سیرت کو علمی اور فکری تناظر میں پیش کیا گیا ہے، لیکن بعض قارئین کو یہ انداز کچھ پیچیدہ محسوس ہو سکتا ہے۔ کتاب میں سیرت کو صرف علمی نقطہ نظر سے ہی نہیں، بلکہ ایک روحانی اور تاریخی حوالے سے بھی بیان کیا جاسکتا تھا۔ بعض افراد کے لیے اس کتاب کا اسلوب زیادہ علمی اور مشکل ہو سکتا ہے، جس کی وجہ سے عام لوگوں کو اس سے براہ راست فائدہ اٹھانے میں دشواری ہو سکتی ہے۔

موازنہ اور تنقید:

اسلوب:

- "الرحیق المختوم" کا اسلوب سادہ، مختصر اور دلکش ہے، جو عمومی قارئین کے لیے زیادہ قابل فہم ہے۔ اس میں تاریخی واقعات کو ایک مربوط ترتیب میں پیش کیا گیا ہے، جس سے اس کا مطالعہ آسان ہو جاتا ہے۔
- "محاضرات سیرت" کا اسلوب زیادہ علمی، فلسفیانہ اور تدریسی ہے، جو ان لوگوں کے لیے زیادہ موزوں ہے جو سیرت کے بارے میں گہرائی سے تجزیہ چاہتے ہیں۔

تحقیقی معیار:

- "الرحیق المختوم" میں تاریخی تحقیقی معیار بہت بلند ہے، اور اس میں مستند مصادر سے معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- "محاضرات سیرت" میں ڈاکٹر غازی نے سیرت کو فکری اور سائنسی تناظر میں پیش کیا، جو علمی سطح پر ایک منفرد پہلو ہے۔

نظریاتی پہلو:

- "الرحیق المختوم" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک عمومی اور جامع نقطہ نظر سے پیش کرتی ہے۔
- "محاضرات سیرت" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو جدید علمی، فکری اور روحانی تناظر میں پیش کرتی ہے، جو نبی کے پیغام کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔
- دونوں کتابیں اپنی جگہ اہم اور منفرد ہیں۔ "الرحیق المختوم" ایک مستند اور سادہ اسلوب میں سیرت کو بیان کرتی ہے، جبکہ "محاضرات سیرت" ایک علمی اور فکری نقطہ نظر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو پیش کرتی ہے۔ دونوں کتابیں اپنے اپنے دائرے میں اہم ہیں اور ان کو مختلف قارئین کے لیے مفید قرار دیا جاسکتا ہے۔
- "النبی الخاتم" از مناظر احسن گیلانی اور "ضیاء النبی" از پیر محمد کرم شاہ: کا تنقیدی جائزہ
- "النبی الخاتم" از مناظر احسن گیلانی اور "ضیاء النبی" از پیر محمد کرم شاہ: دونوں ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت اور سیرت کے موضوع پر اہم کتب ہیں۔ ان دونوں کتابوں میں مختلف انداز اور نقطہ نظر سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو پیش کیا گیا ہے، اور دونوں کا مقصد اسلامی معاشرت میں اسوہ حسنہ کی تعلیمات کو فروغ دینا ہے۔ ان کتب کا تنقیدی جائزہ مختلف پہلوؤں سے کیا جاسکتا ہے۔

5. النبی الخاتم از مناظر احسن گیلانی:

اسلوب اور موضوع: "النبی الخاتم" میں مناظر احسن گیلانی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت کو ایک جامع اور ہمہ جہت انداز میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا آغاز، آپ کی حیات کے اہم واقعات، جنگوں، تبلیغ اور آپ کے اخلاقی اور روحانی پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب کا اسلوب علمی اور تحقیقی ہے، اور مناظر احسن گیلانی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو مختلف زاویوں سے بیان کیا ہے۔

تحقیقی معیار: مناظر احسن گیلانی کی کتاب "النبی الخاتم" ایک مستند تحقیقی کام ہے جس میں انہوں نے مختلف کتب سیرت اور تاریخی مصادر کا مطالعہ کیا ہے۔ اس کتاب میں مختلف تاریخی واقعات کی تفصیل دی گئی ہے اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو وسیع تناظر میں بیان کیا گیا ہے۔ گیلانی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف مراحل کو مفصل طریقے سے بیان کیا ہے، جو اس کتاب کو ایک تحقیقی اور مستند کام بناتا ہے۔

نظریاتی پہلو: کتاب کا نظریاتی نقطہ نظر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت کو ایک مثالی رہنما کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اس کتاب میں نبی کی سیرت کو نہ صرف روحانی بلکہ اخلاقی اور معاشرتی لحاظ سے بھی پیش کیا گیا ہے۔ گیلانی نے نبی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو انسانیت کی فلاح کے لیے ایک نمونہ کے طور پر دکھایا ہے۔

تنقید: اگرچہ "النبی الخاتم" ایک مستند اور تحقیقی کتاب ہے، لیکن بعض قارئین کو اس کا اسلوب قدرے پیچیدہ اور علمی محسوس ہو سکتا ہے۔ بعض روایات اور تاریخی تفصیلات میں اضافی توضیح کی کمی محسوس ہو سکتی ہے، جو ایک عام قاری کو مشکل میں ڈال سکتی ہے۔

6. ضیاء النبی از پیر محمد کرم شاہ:

اسلوب اور موضوع: "ضیاء النبی" ۶ میں پیر محمد کرم شاہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک روحانی اور عاطفی انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کے روحانی پہلو پر زیادہ زور دیتی ہے اور آپ کی اخلاقی صفات، رحم، عفو، سخاوت، اور انسانیت کے لیے آپ کی محبت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس کتاب کا اسلوب سادہ اور عوامی ہے، جو عام افراد کے لیے زیادہ قابل فہم ہے۔

تحقیقی معیار: "ضیاء النبی" ایک روحانی اور عاطفی کتاب ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو زیادہ تر اخلاقی اور روحانی زاویے سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب زیادہ تر روایات اور مشہور واقعات پر مبنی ہے، اور اس میں تحقیقاتی گہرائی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اگرچہ کتاب میں نبی کی سیرت کو اجاگر کیا گیا ہے، لیکن اس میں بعض کمزور روایات کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جس پر مزید تحقیق کی ضرورت تھی۔

نظریاتی پہلو: پیر محمد کرم شاہ کا نظریاتی نقطہ نظر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک کامل اور روحانی رہنما کے طور پر پیش کرتا ہے، جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ اس کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت اور شفقت کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے، اور ان کی تعلیمات کو روحانیت اور اخلاق کے حوالوں سے پیش کیا گیا ہے۔ تنقید: اگرچہ "ضیاء النبی" ایک دل کو چھونے والی کتاب ہے، لیکن اس میں تحقیقاتی اور تاریخی گہرائی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس میں زیادہ تر روایات اور مشہور واقعات کا ذکر ہے، جس کی وجہ سے اس کا تحقیقی معیار بعض اوقات کمزور محسوس ہوتا ہے۔ اس کتاب میں بعض روایات کی صحت پر سوالات اٹھائے جاسکتے ہیں اور اس میں مزید تحقیقی اور علمی تجزیے کی ضرورت تھی۔

موازنہ اور تنقید:

اسلوب:

- "النبی الخاتم" کا اسلوب زیادہ علمی اور تحقیقی ہے، جو ایک محقق یا اسکالر کے لیے مفید ہے۔
- "ضیاء النبی" کا اسلوب زیادہ عوامی اور جذباتی ہے، جو عام لوگوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو سمجھنے میں آسانی فراہم کرتا ہے۔

تحقیقی معیار:

- "النبی الخاتم" میں مستند تاریخی روایات اور تحقیقی تجزیے کی گہرائی ہے، جس سے اس کی علمی حیثیت کو تقویت ملتی ہے۔
- "ضیاء النبی" میں تحقیقاتی گہرائی کم ہے اور یہ زیادہ تر روایات پر مبنی ہے، جن کی تحقیقی حیثیت پر سوالات اٹھائے جاسکتے ہیں۔

نظریاتی پہلو:

- "النبی الخاتم" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک جامع معاشرتی، اخلاقی اور روحانی نمونہ کے طور پر پیش کرتی ہے۔
- "ضیاء النبی" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو زیادہ روحانی اور اخلاقی نقطہ نظر سے پیش کرتی ہے، جس میں آپ کی رحمت اور شفقت کو اہمیت دی گئی ہے۔

دونوں کتابیں اپنی جگہ اہم اور منفرد ہیں۔ "النبی الخاتم" ایک علمی اور تحقیقی کتاب ہے جو سیرت کے مختلف پہلوؤں کو گہرائی سے بیان کرتی ہے، جبکہ "ضیاء النبی" ایک روحانی اور عاطفی کتاب ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت اور اخلاق کو اجاگر کرتی

ہے۔ دونوں کتابیں اپنی اہمیت رکھتی ہیں اور مختلف قارئین کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں، لیکن ان کا مقصد اور اسلوب مختلف ہے۔ "النبی الخاتم" علمی سطح پر زیادہ گہری تحقیق پیش کرتی ہے، جبکہ "ضیاء النبی" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو دل کو چھونے والے انداز میں بیان کرتی ہے۔

"عرب کا چاند" از سوامی لکشمین اور "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ بانی اسلام" از شردھے پرکاش دیو کا تنقیدی جائزہ یہ دونوں کتب حضرت محمد ﷺ کی سیرت پر غیر مسلم مصنفین کی نگاہ سے تحریر کی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں نبی اکرم ﷺ کی شخصیت، تعلیمات، اور پیغام کو مختلف زاویوں سے بیان کیا گیا ہے۔ ان کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے ان کے اسلوب، تحقیقی معیار، اور نقطہ نظر کا جائزہ ضروری ہے۔

7. "عرب کا چاند" از سوامی لکشمین

اسلوب اور موضوع: سوامی لکشمین کی کتاب "عرب کا چاند" ایک علمی اور تاریخی تجزیہ کی صورت میں لکھی گئی ہے۔ اس میں نبی اکرم ﷺ کی شخصیت اور اسلام کی بنیادوں کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سوامی لکشمین نے نبی ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو ایک غیر مسلم کی نظر سے پیش کیا، جس میں مذہبی اور سیاسی نقطہ نظر دونوں شامل ہیں۔ تحقیقی معیار: یہ کتاب تاریخ کے حوالے سے ایک مفصل تجزیہ فراہم کرتی ہے، لیکن چونکہ مصنف کا تعلق ہندو مذہب سے تھا، ان کے تجزیے میں بعض اوقات اسلام کی بنیادوں کو ایک ہندو عقیدے سے دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس میں بعض تاریخی واقعات کو ہندو مذہب کے تناظر میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے جو مسلم مفکرین کے نقطہ نظر سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب میں بعض روایات اور تاریخی حوالوں پر سوالات اٹھائے گئے ہیں، لیکن بعض اہم پہلوؤں پر تفصیل کم دی گئی ہے۔ نظریاتی پہلو: سوامی لکشمین نے حضرت محمد ﷺ کو ایک عظیم رہنما کے طور پر پیش کیا، لیکن انہوں نے اسلام کی تعلیمات کو اپنے مذہبی تناظر میں دیکھا۔ اس کتاب میں اسلام کے اخلاقی اصولوں کی تعریف کی گئی ہے، مگر بعض جگہوں پر ہندو مذہب کی تشبیہات استعمال کی گئی ہیں جو ایک مختلف زاویہ نظر پیش کرتی ہیں۔

تنقید: "عرب کا چاند" میں بعض اوقات اسلام اور ہندو مذہب کے موازنے کی کوشش کی گئی ہے، جو دونوں کے عقائد کی بنیادوں میں اختلافات کو نظر انداز کرتا ہے۔ اس میں تاریخی تنقید کی بھی گہرائی نہیں ہے، اور بعض مفادہمتوں کو ایک ہندو نقطہ نظر سے دیکھا گیا ہے جسے مسلم محققین شاید کم اہمیت دیں۔

8. "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ بانی اسلام" از شردھے پرکاش دیو

اسلوب اور موضوع: شردھے پرکاش دیو کی کتاب "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ بانی اسلام" میں حضرت محمد ﷺ کی سیرت کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن اس میں ہندو عقیدہ کے اثرات نظر آتے ہیں۔ یہ کتاب نبی ﷺ کی شخصیت، پیغام، اور اسلام کے ابتدائی مراحل کو ایک غیر مسلم تناظر سے دیکھنے کی کوشش کرتی ہے۔

تحقیقی معیار: کتاب میں تحقیق کا معیار محدود ہے کیونکہ یہ زیادہ تر روایات اور عوامی سطح پر مشہور واقعات پر مبنی ہے۔ اس میں تحقیقی گہرائی کی کمی ہے اور بعض روایات کی تصدیق یا ان پر تجزیہ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ یہ کتاب نبی ﷺ کی زندگی اور اسلام کی اہمیت کو عوامی سطح پر اجاگر کرنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن علمی اور تحقیقی نقطہ نظر سے یہ زیادہ مستند نہیں سمجھی جاتی۔

نظریاتی پہلو: شردھے پرکاش دیو نے حضرت محمد ﷺ کی سیرت کو نہ صرف ایک روحانی رہنما کے طور پر پیش کیا، بلکہ ان کی انسانی فلاح کے پیغام کو بھی اجاگر کیا۔ اس کتاب میں نبی ﷺ کی اخلاقی خصوصیات جیسے سخاوت، عفو، اور انسانیت کی فلاح کو اہمیت دی گئی ہے۔ یہ کتاب اسلام کو ایک انسانی اور اخلاقی پیغام کے طور پر پیش کرتی ہے۔

تنقید: اگرچہ "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ" میں نبی ﷺ کی رحمت اور اخلاقی خوبیوں کو اجاگر کیا گیا ہے، لیکن اس میں تحقیقی گہرائی کی کمی ہے۔ بعض اہم تاریخی اور مذہبی پہلوؤں کی تفصیل میں کمی محسوس ہوتی ہے، اور بعض روایات پر سوالات بھی اٹھائے جاسکتے ہیں۔ اس کتاب میں بعض جگہوں پر مبالغہ آرائی بھی محسوس ہوتی ہے، جو بعض قارئین کو ناقابل قبول ہو سکتی ہے۔

موازنہ اور تنقید:

اسلوب:

- "عرب کا چاند" کا اسلوب زیادہ تحقیقی اور علمی ہے، اور سوامی لکھن نے حضرت محمد ﷺ کی شخصیت کو ایک غیر مسلم نقطہ نظر سے پیش کیا ہے۔
- "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ" کا اسلوب زیادہ عوامی اور جذباتی ہے، اور شردھے پر کاش دیونے نبی ﷺ کی سیرت کو انسانیت اور اخلاقی زاویے سے پیش کیا۔

تحقیقی معیار:

- "عرب کا چاند" میں تحقیق کا معیار زیادہ بہتر ہے، اور سوامی لکھن نے مختلف تاریخی حوالوں کا تجزیہ کیا ہے۔
- "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ" میں تحقیق کی گہرائی کی کمی ہے اور یہ کتاب زیادہ تر مشہور روایات پر مبنی ہے۔

نظریاتی پہلو:

- "عرب کا چاند" میں سوامی لکھن نے نبی ﷺ کی شخصیت کو ایک غیر مسلم نقطہ نظر سے دیکھا، لیکن اسلام کے تاریخی اور سیاسی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی۔
- "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ" میں شردھے پر کاش دیونے نبی ﷺ کی رحمت اور انسانیت کے لیے پیغام کو زیادہ اہمیت دی اور اس کتاب کا مرکزی پیغام اخلاقی تھا۔

دونوں کتابیں اپنے انداز میں نبی اکرم ﷺ کی سیرت کو بیان کرتی ہیں، لیکن ان میں مختلف نقطہ نظر اور اسلوب ہیں۔ "عرب کا چاند" زیادہ تحقیقی اور علمی ہے، جبکہ "سوانح عمری حضرت محمد ﷺ" زیادہ عوامی اور اخلاقی نقطہ نظر سے تحریر کی گئی ہے۔ دونوں کتابیں مسلمانوں کے لئے تنقیدی جائزہ اور تفہیم کے لحاظ سے اہم ہیں، مگر چونکہ یہ غیر مسلم مصنفین نے لکھی ہیں، ان میں بعض مقام پر اختلافات اور مذہبی اثرات بھی محسوس ہوتے ہیں۔

"حضرت محمد اور اسلام" از پنڈت سندر لال اور "سیرت رسول عربی" از محمد نور بخش کا تنقیدی جائزہ

یہ دونوں کتب حضرت محمد ﷺ کی سیرت اور اسلام کے بارے میں تحریر کی گئی ہیں، لیکن ان کے مصنفین کے پس منظر، اسلوب، اور نقطہ نظر مختلف ہیں۔ پنڈت سندر لال ایک ہندو دانشور تھے، جبکہ محمد نور بخش ایک مسلمان عالم تھے۔ ان دونوں کتب کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے ان کے اسلوب، تحقیقی معیار، اور نقطہ نظر کو مد نظر رکھا جائے گا۔

9. "حضرت محمد اور اسلام" از پنڈت سندر لال

اسلوب اور موضوع: پنڈت سندر لال کی کتاب "حضرت محمد اور اسلام" ایک غیر مسلم کی نگاہ سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں پنڈت سندر لال نے نبی اکرم ﷺ کی سیرت اور اسلام کی تعلیمات کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ نبی ﷺ کی شخصیت کو ایک تاریخی اور معاشرتی تناظر میں پیش کرتے ہیں اور اسلام کے اہم اصولوں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ پنڈت سندر لال نے نبی

ﷺ کی زندگی کو ایک اخلاقی اور فلاحی رہنما کے طور پر پیش کیا، جس میں ان کے انسانی اقدار اور معاشرتی اصلاحات پر زور دیا گیا ہے۔

تحقیقی معیار: پنڈت سندر لال نے اس کتاب میں تحقیق اور تاریخ کو ایک علمی انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن چونکہ وہ ہندو پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے بعض اوقات ان کی تحریر میں اسلام کی بعض بنیادی باتوں اور نظریات کے بارے میں ایک غیر جانبدارانہ نقطہ نظر نظر آتا ہے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے، مگر بعض تاریخی روایات اور تفصیلات پر تحقیق کی گہرائی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

نظریاتی پہلو: پنڈت سندر لال نے نبی ﷺ کی سیرت کو ایک عظیم رہنما کے طور پر پیش کیا، لیکن چونکہ وہ ہندو ہیں، اس لیے اسلام کی بعض روایات اور تعلیمات کو ایک غیر مسلم نقطہ نظر سے دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان کا مقصد نبی ﷺ کی شخصیت کو مسلمانوں کی نظر سے نہیں، بلکہ ایک عالمی رہنما کے طور پر پیش کرنا تھا، جس کی تعلیمات انسانیت کے لیے مفید ہیں۔

تنقید: "حضرت محمد اور اسلام" میں بعض جگہوں پر اسلامی عقائد اور روایات کو ہندو مذہب کے تناظر میں دیکھا گیا ہے، جس کی وجہ سے بعض جگہوں پر نبی ﷺ کی شخصیت اور اسلام کی بنیادوں کو مکمل طور پر صحیح تناظر میں نہیں پیش کیا گیا۔ اس کتاب میں تحقیق کی گہرائی کی کمی ہے اور بعض روایات کی تفصیلات پر کم توجہ دی گئی ہے۔

10. "سیرت رسول عربی" از محمد نور بخش

اسلوب اور موضوع: "سیرت رسول عربی" ¹⁰ محمد نور بخش کی ایک اہم کتاب ہے جس میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کو ایک مسلمان کی نظر سے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب نبی ﷺ کی سیرت، آپ کی نبوت کی ابتداء، آپ کے اخلاق، آپ کی جدوجہد، اور اسلامی معاشرت کی بنیادوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ محمد نور بخش نے اس کتاب میں نبی ﷺ کی سیرت کو ایک روحانی اور تاریخی پس منظر میں بیان کیا ہے، اور اس کا مقصد اسلام کی اصل تعلیمات اور نبی ﷺ کی رہنمائی کو واضح کرنا ہے۔

تحقیقی معیار: "سیرت رسول عربی" میں تحقیق کا معیار بہتر اور زیادہ تفصیلی ہے۔ محمد نور بخش نے نبی ﷺ کی سیرت اور آپ کی زندگی کے اہم پہلوؤں پر گہری تحقیق کی ہے اور مختلف اسلامی روایات اور تاریخ کے حوالے دیے ہیں۔ انہوں نے کتاب میں مستند تاریخی روایات کو شامل کیا ہے اور اسلام کی بنیادوں کو ایک حقیقت پسندانہ طریقے سے بیان کیا ہے۔ اس کتاب میں روایات کی تصدیق اور تجزیے پر توجہ دی گئی ہے۔

نظریاتی پہلو: محمد نور بخش نے نبی ﷺ کی سیرت کو ایک مکمل رہنمائی کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس میں نبی ﷺ کی روحانیت، اخلاقی اصول، اور ان کے معاشرتی اور سیاسی کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کتاب میں اسلام کی تعلیمات کو ایک مکمل نظام زندگی کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس میں فرد اور معاشرتی سطح پر اصلاح کی اہمیت دی گئی ہے۔

تنقید: "سیرت رسول عربی" ایک جامع اور مستند کتاب ہے، لیکن اس میں کبھی کبھار روایات کی وضاحت اور تفصیل میں کچھ پیچیدگی آسکتی ہے جو عام قاری کے لیے مشکل ہو سکتی ہے۔ کچھ حصوں میں زیادہ فلسفیانہ زبان استعمال کی گئی ہے، جو غیر محقق قارئین کے لیے سمجھنا مشکل بنا سکتی ہے۔ اس کتاب کا اسلوب علمی اور تفصیلی ہے، مگر بعض اوقات زیادہ پیچیدہ اور فلسفیانہ ہو جاتا ہے۔

موازنہ اور تنقیدی جائزہ:

اسلوب:

- "حضرت محمد اور اسلام" کا اسلوب زیادہ غیر مسلم نقطہ نظر سے ہے، اور پنڈت سند لال نے نبی ﷺ کی سیرت کو اخلاقی اور عالمی رہنمائی کے طور پر پیش کیا ہے۔
- "سیرت رسول عربی" کا اسلوب ایک مسلمان عالم کا ہے اور اس میں نبی ﷺ کی سیرت کو زیادہ روحانی اور مذہبی نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب زیادہ تحقیقی اور تفصیلی ہے۔

تحقیقی معیار:

- "حضرت محمد اور اسلام" میں تحقیق کی گہرائی کی کمی ہے اور بعض روایات پر کم توجہ دی گئی ہے، اور بعض نظریات کو ایک غیر مسلم نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے۔
- "سیرت رسول عربی" میں تحقیق کی سطح بہتر ہے، اور محمد نور بخش نے نبی ﷺ کی سیرت کو اسلامی روایات اور تاریخ کے مطابق تفصیل سے بیان کیا ہے۔

نظریاتی پہلو:

- "حضرت محمد اور اسلام" میں نبی ﷺ کی شخصیت کو ایک غیر مسلم کی نظر سے پیش کیا گیا ہے، جو اسلام اور نبی ﷺ کی تعلیمات کو عالمی سطح پر مفید سمجھتا ہے۔
- "سیرت رسول عربی" میں نبی ﷺ کی شخصیت کو ایک مسلم رہنما اور پیغمبر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور اسلام کی کامل نظام زندگی کو اجاگر کیا گیا ہے۔

تنقید:

- "حضرت محمد اور اسلام" میں بعض روایات کی تصدیق اور تفصیل پر کم توجہ دی گئی ہے اور بعض اسلامی عقائد کو غیر مسلم نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے۔
- "سیرت رسول عربی" میں بعض اوقات زیادہ پیچیدہ زبان استعمال کی گئی ہے، جو عام قارئین کے لیے مشکل ہو سکتی ہے۔

دونوں کتابیں حضرت محمد ﷺ کی سیرت کو مختلف نقطہ نظر سے بیان کرتی ہیں۔ "حضرت محمد اور اسلام" زیادہ غیر مسلم کی نظر سے لکھی گئی ہے اور اس میں نبی ﷺ کی شخصیت کو اخلاقی رہنما کے طور پر پیش کیا گیا ہے، مگر تحقیق میں کمی ہے۔ "سیرت رسول عربی" ایک مسلمان کی نظر سے لکھی گئی ہے، جس میں نبی ﷺ کی سیرت کو ایک مکمل اسلامی نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے اور اس میں تحقیق کی گہرائی زیادہ ہے۔ دونوں کتابیں اپنی جگہ اہم ہیں، اور ہر ایک کا مطالعہ ایک منفرد زاویہ نظر فراہم کرتا ہے۔

حاصل بحث:

برصغیر کے سیرت نگاروں اور ان کی کتب کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ ہمیں نہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو مختلف زاویوں سے سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ ان کے اسلوب، تحقیقی معیار اور نظریاتی پہلوؤں کی روشنی میں ہمارے فکری اور علمی دائرہ کار کو بھی وسیع کرتا ہے۔ برصغیر کے سیرت نگاروں نے اپنی اپنی ثقافتی، سماجی اور مذہبی پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ کو مختلف انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کی کتب میں جہاں ایک طرف سیرت کے روحانی، اخلاقی اور سیاسی پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے، وہیں دوسری طرف تحقیق اور تنقید کے معیار کو بھی مختلف انداز سے دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ ان کتابوں میں بعض اوقات تحقیقی گہرائی کی کمی محسوس ہوتی ہے، تاہم ان کا علمی کام اپنی نوعیت میں اہمیت رکھتا ہے۔

ہے، جو کہ اسلامی تعلیمات اور نبی اکرم ﷺ کی سیرت کو سمجھنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس تنقیدی جائزے کے ذریعے یہ واضح ہوتا ہے کہ برصغیر کے سیرت نگاروں نے نہ صرف نبی ﷺ کی سیرت کو معاشرتی اور روحانی روشنی میں پیش کیا بلکہ مختلف تاریخی اور ثقافتی تناظر میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، جس سے قارئین کو سیرت النبی ﷺ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

مصادر و مراجع

- ¹ شبلی، نعمانی، سیرت النبی، (کراچی زوار اکیڈمی پبلی کیشنز 2018)
- ² منصور پوری، قاضی سلیمان، رحمۃ للعالمین (لاہور، دانیال پبلی کیشنز 2016)
- ³ مبارکپوری، صفی الرحمن، الر حیق المختوم (لاہور، دار السلام، 2010)
- ⁴ غازی، محمود احمد، ڈاکٹر، محاضرات سیرت (لاہور، القریش پبلی کیشنز 2016)
- ⁵ گیلانی، مناظر احسن، النبی الخاتم، (لاہور، مکتبہ الحسن پبلی کیشنز 2010)
- ⁶ گیلانی، مناظر احسن، النبی الخاتم، (لاہور، مکتبہ الحسن پبلی کیشنز 2010)
- ⁷ سوامی لکشمین، عرب کا چاند، (لاہور: مکتبہ تعمیر انسانیت، ۲۰۱۵ء)
- ⁸ شردھے پرکاش دیو، سوانح عمری حضرت محمد ﷺ بانی اسلام، (لاہور: یونین سٹیم پریس، ۱۹۱۳ء)
- ⁹ پنڈت سندر لال، حضرت محمد اور اسلام، (انڈیا: بستمہر ناتھ، الہ آباد، ۱۹۳۲ء)
- ¹⁰ محمد نور بخش، سیرت رسول عربی، (لاہور: تاج کمپنی لمیٹڈ، ۱۹۳۸ء)